فی جھودکم نحو الاسلام والمسلمین

- میں نے اپنی چند تصانیف آپ کی خدمت میں بھجوائی تھیں امید تھی کہ "الحق" میں آپ کے قلم گوہر بار سے چند کلمات پڑھنے کو ملیں گے مگر اب تک انتظار ہے۔
- مشاہیر علماء کی آٹھ جلدیں اور اسی طرح تذکرہ اسلاف کی ۸ جلدوں اور تذکرہ القراء کے لئے اگر آپ اپنے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت نکال کر مقدمہ تحریر فرماسکیں تو نہایت ممنون ہوں گا۔اور یہ جامع مقدمہ ایسا ہو کہ میری تمام تصانیف کی زینت بنے تو اور بھی اچھا ہوگا۔حضرت شیخ الحدیثؒ کے آپ جانشین ہیں ان کی جگہ بھی آپ ہی کی طرف رجوع کیا جاسکتا ہے۔
- الحق کے گزشتہ شماروں کے اشاریے کی نوید بھی باعث مسرت ہوئی۔اگر زحمت نہ ہو تو الحق میں شائع شدہ میرے قلم سے دو تبصرے ڈاکٹر خالد علوی مرحوم کی کتاب انسان کامل پر اور پروفیسر ابوبکر غزنوی کی "سیدی وابی" پر شائع ہوئے تھے ان کا عکس مطلوب ہے۔
- الحق میں عرصہ دراز سے "وفیات" کے عنوان پر لکھا جارہا ہے اب آپ کے لخت جگر اور ہمارے نہایت ہی عزیز اور محترم مولانا حافظ راشد الحق صاحب لکھتے ہیں اور ماشاء اللہ خوب لکھتے ہیں مگر ایک اہم نکتہ کی طرف توجہ قابل قدر ہوگی کہ ان بزرگوں کے صحیح حالات' ولادت ووفات کی صحیح تاریخیں لکھنے سے اور لکھنے والوں کو آسانی ہوگی۔بعض اوقات یوں لکھ دیا جاتا ہے کہ " کچھ عرصہ ہوا ان کا انتقال ہوگیا ہے" اس سے مقصد حل نہیں ہوتا۔اس کی اصلاح بہرحال ضروری ہے۔
- مشاہیر کے خطوط کیا کراچی سے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں؟ ورنہ آپ ہی کسی کو حکم فرمادیں کہ میرے نام وی پی کردیں۔
- حضرت شیخ الحدیث نمبر اتنا ضخیم ہے کہ مطالعہ مشکل ہے اگر الگ الگ اجزاء منظر عام پر آجائیں تو کئی کتابیں آجائیں گی اور مطالعہ بھی آسان ہوگا۔دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔

والسلام علیکم فیوض الرحمٰن

محترم المقام جناب راشد الحق صاحب

السلام علیکم! گزشتہ روز ضلع دیر لوئیر میں مفتی اعظم شمس العلماء جناب مولانا مفتی محمد فرید صاحب کے انتقال کی دردناک اور المناک خبر سنی۔مرحوم نہ صرف جامعہ حقانیہ کے سینئر مدرس تھے بلکہ اصل سرپرست بھی تھے۔آپ نے علمی